سوال

(190)اندرون شہر سڑک بند کرکے نماز عید پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ اندرون شہر سڑک بند کرکے اس پر نماز پڑھنا جائز ہے، کتاب وسنت کی روشنی میں ہم کو آگاہ فرمائیں؟ (سائل: حاجی ریاج عرف گوگا رحمان گلی نمبر ۳ لاہور شہر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ اسلام کے شعائر (امتیازی نشانات) میں سے ہیں اور اسلام کے مظاہر میں سے دو اہم مظہر ہیں۔ جن سے ایمان اور تقویٰ کا پتہ چلتا ہے اور شوکت اسلام کا اظہار ہوتا ہے۔ لہٰذا ان کے آداب میں سے ایک ادب یہ ہے کہ ان دونوں کو کھلے میدان میں پڑھنا چاہیے۔ ہاں، اگر بارش کی وجہ سے مسجد میں پڑھ لی جائے تو بارش وغیرہ کی مجبوری کی وجہ سے جائز ہے۔ بغیر عذر شرعی کے نماز عیدین مسجد میں یا کسی بازار میں پڑھنے کا ثبوت رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں نہیں ملتا۔

۱۔ علامہ السید محمد سابق رحمہ اللہ مصری تصریح فرماتے ہیں:

صلاة العیدین یجوز أن تؤدی فی المسجد، ولکن أداءہا فی المصلی خارج البلد أفضل ما لم یکن ہناک عذر کمطر ونحوہ لأن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی العیدین فی المصلی۔ (فقہ السنة: ۱ / ۲۶۷)

’’اگرچہ عیدین کی نماز مسجد میں جائز ہے مگر افضل یہ ہے کہ انہیں عیدگاہ میں ادا کیا جائے۔ یعنی شہر کے باہر کھلے میدان میں پڑھا جائے جب کہ بارش وغیرہ کا عذر شرعی نہ ہو۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ عیدین کی نماز عیدگاہ میں پڑھا کرتے تھے جو کہ مدینہ منورہ کے مشرقی دروازہ کے باہر واقع تھی۔‘‘

۲۔ الشیخ ابوبکر الجزائری ارقام فرماتے ہیں:

عیدین کی نمازیں کھلے میدان میں پڑھنی چاہییں، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دونوں نمازیں کھلے میدان (عیدگاہ) میں پڑھتے تھے۔ جیسا کہ صحیح احادیث میں مروی ہے۔ منہاج المسلم باب عیدین) ان صحیح احادیث میں سے بنظر اختصار دو احادیث حسب ذیل ہیں:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: «كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى إِلَى الْمُصَلَّى۔ الحدیث۔ (صحیح مسلم: ۱ / ۲۸۷، رواہ البخاری ومسلم مشکوة: ۱ / ۱۲۵ باب صلوة

العیدین ۔)

''رسول اللہ ﷺ نماز عید الفطر اور نماز عید الاضحیٰ پڑھنے کے لئے عید گاہ کی طرف نکلا کرتے تھے۔''

۲۔ عَن جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ إذَا کَانَ یَومُ عِیدٍ خَالَفَ الطَّرِیقَ۔ (رواہ البخاری، مشکوۃ: ۱ ۱۲۶)

''حضرت نبی کریم ﷺ عید گاہ سے واپس آتے ہوئے راستہ بدل کر واپس گھر تشریف لایا کرتے تھے۔''

خلاصہ:

گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ نماز عیدین شہر سے باہر عید گاہ میں پڑھنی سنت ہے اور اسی سنت پر امت کا چودہ سو سالہ تعامل رہا ہے۔ لہٰذا سنت سے اعراض خسارے کا سودا ہے اور مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا کے سراسر خلاف ہے اور بوقت عذر شرعی (بارش وغیرہ) مسجد میں بھی پڑھنی جائز ہے،تاہم راستہ میں پڑھنی جائز ہے اور نہ اس کا ثبوت ملتا ہے اور نہ کوئی اس کا قائل ہے۔

تعجب ہے کہ اہل حدیث ائمہ اور خطباء،بجائے باہر نکلنے کے کونوں کھدروں میں گھسنے پر اکتفاکئے بیٹھے ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی زمیں بمارحبت کیوں تنگ نظر آرہی ہے جب کہ دوسرے مکاتب فکر سرکاری پارکوں اور سیرگاہوں میں وسیع وعریض مساجد اور عید گاہیں دھڑادھڑ بناتے چلے جارہے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص552

محدث فتویٰ